

527

68:سورة ال-ق-ل-م

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
68	سُوْرَةُ الْقَلَم	مکی	2	52	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 16 میں اللہ کی طرف سے رسول اللہ (ﷺ) کے اعلی کردار کی شہادت ۔رسول اللہ (ﷺ) کو صرف حق بات کہنے اور منکرین کی باتوں پر کان نہ دھرنے کی ہدایت ۔

نٓ وَ الۡقَلَمِ وَ مَا یَسۡطُرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَۃِ رَبِّکَ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ﴿۲﴾ ن، قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جو وہ لکھتے ہیں، کہ آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں وَ اِنَّ لَکَ لَاَجۡرًا غَیۡرَ مَمۡنُوۡنٍ ۚ﴿۳﴾ بے شک آپ کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ ﴿۴﴾ اور یقیناً آپ انتہائی اعلٰی اخلاق کے مالک ہیں فَسَتُبۡصِرُ وَ یُبۡصِرُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ بِاَىيِّكُمُ الۡمَفۡتُوۡنُ ﴿۶﴾ عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ لوگ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون فتنہ میں مبتلا ہے یہ سورت ابتدائی زمانے کی سورتوں میں سے ہے۔جب پیغمبر (ﷺ) پر وحی نازل ہونی شروع ہوئی تو لوگوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ اس شخص پر وحی نازل نہیں ہوتی بلکہ یہ مجنون ہے،رسول اللہ (ﷺ) کی تسلی و تشفی کے لئے اللہ کی طرف سے یہ آیات نازل ہوئیں اِنَّ رَبَّکَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ ۪ وَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُہۡتَدِیۡنَ ﴿۷﴾ بے شک آپ کا رب اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور انہیں بھی

خوب جانتا ہے جو راہ راست پر ہیں فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾ پس آپ ان
جھٹلانے والوں کی بات نہ مانئے وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾ یہ چاہتے ہیں کہ
آپ ذرا نرم رویہ اختیار کرلیں تو یہ بھی نرم ہو جائیں مشرکین کا کہنا تھا کہ آپ بتوں کے
معاملہ میں نرم رویہ اختیار کرلیں تو وہ بھی اپنے رویہ میں نرمی پیدا کر کے آپ کی مخالفت چھوڑ
دیں گے وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ﴿١١﴾ آپ کسی
ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت زیادہ قسمیں کھانے والا اور ذلیل ہے، طعنے دیتا ہے
اور چغلیاں کھاتا پھرتا ہے مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ
زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾ لوگوں کو بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی میں حد سے گزر جانے والا،
سخت گناہگار اور تند خو ہے اور ان سب کے علاوہ بد اصل بھی ہے اَنْ كَانَ ذَا
مَالٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿١٤﴾ اس کی سرکشی صرف اس لئے ہے کہ وہ مالدار اور صاحب اولاد
ہے اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾ جب اس کے سامنے
ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پچھلے لوگوں کی جھوٹی کہانیاں ہیں
سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾ عنقریب ہم اس کی سونڈ جیسی ناک پر داغ لگا دیں گے
کہ اسے رسوا کر دیں گے۔ کوئی ایسا شخص جو رسول اللہ (ﷺ) کی مخالفت میں بہت آگے نکل گیا
تھا، اس کا نام لئے بغیر اس کی ایسی تصویر کشی کر دی گئی ہے کہ ہر شخص اسے پہچان سکتا تھا

